رحمان بونیری کے گھر کو بم سے اڑانے کا سختی سے نوٹس لیا جائے، الطاف حسین

طالبان کے ہاتھوں حقائق بیان کرنے والے صحافی اوران کے اہل خانہ بھی انتہاء پسند دہشت گردوں کا نشانہ بن رہے ہیں

بونیر میں رحمان بونیری کے گھر کو بم سے اڑانے کے واقعہ پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔9، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صوبہ سرحد کے علاقے بونیر میں طالبان کے دہشت گردوں کی جانب سے مقامی ٹی وی کے بیورو چیف رحمان بونیری کے گھر کو بم سے اڑانے اوران کے اہل خانہ کوسنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ طالبان کے دہشت گردوں کے ہاتھوں بے گناہ شہریوں کی جان ومال عدم تحفظ کا شکار ہے اوراب حقائق بیان کرنے والے صحافی اوران کے اہل خانہ بھی انتہاء پسند دہشت گردوں کا نشانہ بن رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں طالبان کے دہشت گردوں کی جانب سے حقائق بیان کرنے والے صوبہ سرحد کے صحافیوں کو دھمکی آمیز خطوط ارسال کئے گئے تھے تاکہ انہیں خوف زدہ کیا جاسکے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ رحمان بونیری کے گھر کو بم سے اڑانے اوران کے اہل خانہ کوسنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کا مقصد صحافی کو ہراساں کرنا ہے تاکہ انہیں پیشہ وارانہ فرائض کی ادائیگی سے روکا جاسکے۔جناب الطاف حسین نے اے پی این ایس سی اورانسانی حقوق کی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ طالبان کے دہشت گردوں کی جانب سے صحافیوں کو ہراساں کرنے اورانہیں سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے کے واقعہ کا فوری نوٹس لیں اوراس مذموم عمل کے خلاف صدائے احتجاج بلند کریں۔جناب الطاف حسین نے صدرآصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ رحمان بونیری کے گھر کو بم سے اڑانے کا سختی سے نوٹس لیا جائے،اس کے ذمہ داروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے اورصحافیوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے ٹھوس اقدامات کئے جائیں۔

حق پرست کونسلر شیر محمد کی دہشت گردوں کے ہاتھوں شہادت پر الطاف حسین کا اظہارافسوس

کراچی۔۔۔09/جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں نیوکراچی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست کونسلر شیر محمد کی المناک شہادت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے شہید کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے اورکہا ہے کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں شریک ہیں اوردکھ اورافسوس کی اس گھڑی میں آپ کے ساتھ ہیں۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شیر محمد شہید کو جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے اورسوگواران صبرجمیل عطافرمائے۔(آمین)

حق پرست کونسلر شیر محمد دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید

کراچی۔۔۔09/جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست کونسلر شیر محمد دہشتگردوں کی وحشیانہ فائرنگ سے شہید ہوگئے(اناللہ وانا الیہ راجعون)۔تفصیلات کے مطابق جمعرات کے روز نیوکراچی ٹاؤن یوسی 6 کے حق پرست کونسلر شیر محمد گھر کے قریب واقع اپنے ہوٹل پر بیٹھے ہوئے تھے کہ اس دوران موٹر سائیکل پرسوار جدید اسلحہ سے لیس دہشتگرد آئے اور اندھا دھند فائرنگ کرکے انہیں شدید زخمی کردیا اورفرار ہوگئے۔انہیں زخمی حالت میں فوری طور پر طبی امداد کیلئے عباسی ہسپتال منتقل کیا گیا لیکن وہ ڈاکٹروں کی تمام تر کوششوں کے باوجود جانبر نہ ہوسکے اور اپنے خالق حقیقی سے جاملے۔اس سے قبل واقعہ کی اطلاع ملتے ہی حق پرست صوبائی وزیر شیخ محمد افضل،کراچی تنظیمی کمیٹی کے انچارج حماد صدیقی اسپتال پہنچ گئے اورلواحقین کو صبر کی تلقین کی۔شہید شیر محمد سیکٹر D-11 میں رہائش پذیر تھے،شہید کی عمر 45 سال تھی اورانہوں نے اپنے ورثا والدہ،اہلیہ چار بیٹیاں اورتین بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی یوسی 6 نیوکراچی ٹاؤن کے حق پرست کونسلر شیر محمد کی دہشتگردوں کے ہاتھوں شہادت کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اوراسے انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ واقعہ شہر کا امن تباہ کرنے کی سازشوں کا تسلسل ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ تسلسل کے ساتھ ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کے واقعات سے

ثابت ہوگیا ہے کہ بعض قوتیں شہر کا امن تباہ کرنا چاہتی ہے اوراس کیلئے وہ ایم کیوایم کے کارکنان کوٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنارہی ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے ۔رابطہ کمیٹی نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں ایم کیوایم کے کارکنان کی ٹارگٹ کلنگ کا نوٹس لیا جائے اوراس میں ملوث دہشتگردوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے ۔

کراچی میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے ،بجلی کی عدم فراہمی نے شہریوں کو ذہنی مریض بنادیا ہے، اراکین سندھ اسمبلی

کراچی ۔۔۔9، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست اراکین سندھ اسمبلی نے کراچی میں بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اورمطالبہ کیا ہے کہ بجلی کے بحران سے نمٹنے کیلئے زبانی جمع خرچ کے بجائے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات بروئے کارلائے جائیں ۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بجلی کا بحران دن بہ دن شدت اختیار کرتا جارہا ہے جبکہ حکومتی سطح پر بحران سے نمٹنے کیلئے بڑے بڑے دعویٰ توکیے جارہے ہیں لیکن ان دعوؤں پرعمل ہوتا نظر نہیں آرہا ہے جس کے باعث روشنیوں کا شہر کراچی اندھیروں میں ڈوبا ہوا ہے اورشہری زندگی مفلوج ہوکررہ گئی ہے ۔انہوں نے کہا کہ ایک جانب شہری بجلی کیلئے ترس رہے ہیں جبکہ دوسری جانب بجلی کی لوڈشیڈنگ سے ملک کی معیشت، صنعتی وکاروباری سرگرمیوں بھی تباہی کے دہانے پر کھڑی ہیں، اسپتالوں میں آپریشن ملتوی اورتفریحی مقامات ویران پڑے ہیں ۔انہوں نے کہا کہ طویل دورانیہ لوڈشیڈنگ نے سارا دن کام کرنیوالے کراچی کے شہریوں کو ذہنی مریض بنادیا ہے جنہیں رات میں بھی سکون نہیں اوریہی وجہ ہے کہ شہری احتجاجی مظاہرے کرنے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے امن وامان کی صورتحال بھی خطرے میں مبتلا ہے ۔انہوں نے کہا کہ بجلی کے بحران پر قابو پانے کیلئے موجودہ حکومت زبانی جمع خرچ کے بجائے جتنی جلد ممکن ہو متعلقہ اداروں کو قومی تحویل میں لے اوراس مسئلہ کو ترجیح بنیادوں پرحل کرنے کیلئے مثبت اقدامات کئے جائیں ۔حق پرست اراکین قومی اسمبلی نے صدر مملکت آصف علی زرداری اوروزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بجلی کے سنگین بحران کا فی الفور نوٹس لیا جائے اورعوام کو بجلی کی لوڈشیڈنگ کے عذاب سے نجات دلائی جائے ۔

مسلح افراد کی فائرنگ سے ایم کیوایم کے کارکنان زخمی، رابطہ کمیٹی کی جانب سے زخمی کارکنان کی عیادت کی

کراچی ۔۔۔9، جولائی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ بن قاسم ٹاؤن سیکٹر کے سابق سیکٹر ممبر صادق جلال اورایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر کے کارکن قیصرالطاف کو مسلح افراد نے گزشتہ روز اندھادھند فائرنگ کا نشانہ بنا کرشدید زخمی کردیا اورفرار ہوگئے ۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن شاکر علی نے عباسی شہید اسپتال کے انتہائی نگہداشت کے وارڈ جا کر زخمیوں کی عیادت کی اوران کی خیریت دریافت کی ۔وہ کچھ دیر زخمیوں کے ساتھ رہے اورانہوں نے موقع پرموجوداہلخانہ سے ملاقات کرکے انہیں تسلی دی اورواقعات کی تفصیلات معلوم کیں ۔انہوں نے صادق جلال اورقیصرالطاف سے مکمل ہمدردی کا اظہارکرتے ہوئے ان کی جلد ومکمل صحتیابی کیلئے دعائیں بھی کیں ۔انہوں نے ڈیوٹی پرموجود ڈاکٹرز اورپیرامیڈیکل اسٹاف کو ہدایت کی کہ وہ زخمیوں کے علاج ومعالجے میں کوئی کسر باقی نہ رکھیں ۔اس موقع پر ان کے ہمراہ نارتھ کراچی ٹاؤن کے ناظم ممتاز حمید، میڈیکل ایڈ کمیٹی کے جوائنٹ انچارج منوراورکراچی مضافاتی کمیٹی کے انچارج فرخ اعظم واراکین ممتاز علی اورعزیز الرحمان بھی موجود تھے ۔

☆☆☆☆☆